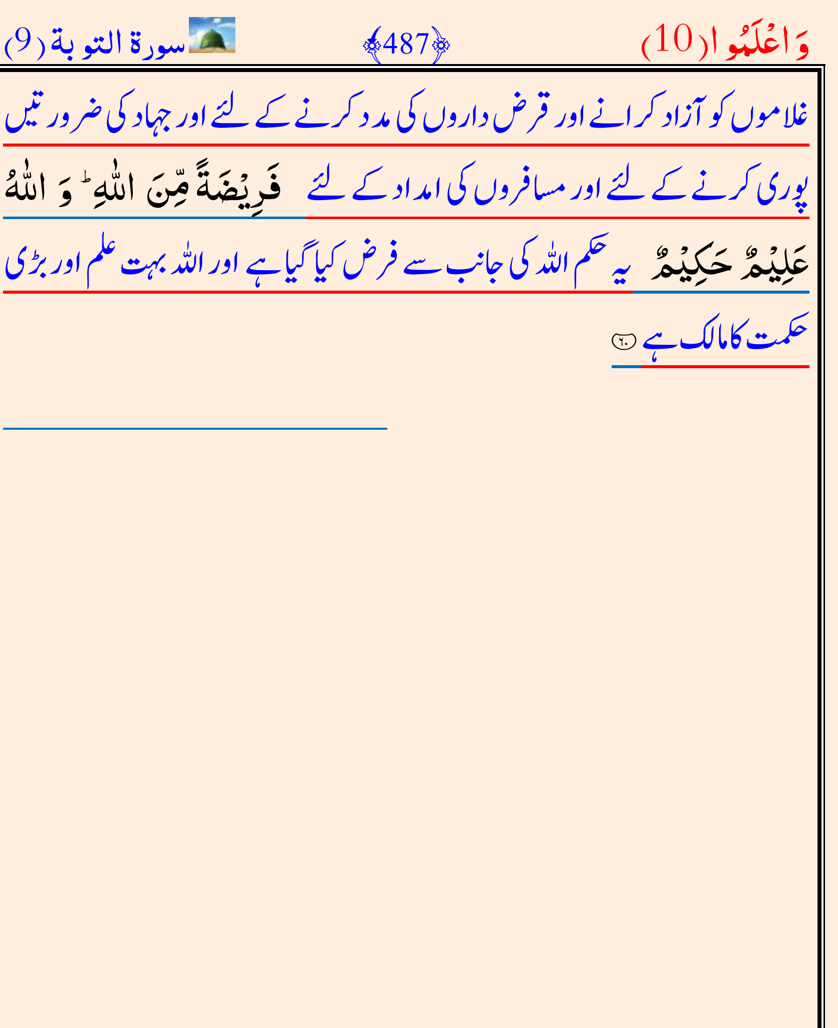

# 172

آیات نمبر 53 تا 60 میں منافقین کو تنبیہ کہ وہ جو مال بھی خرچ کر رہے ہیں وہ محض نام و نمود کے لئے ہے، اللہ کے ہاں اس کی کوئی وقعت نہیں ہے۔ منافقین کے اس گروہ کی طرف اشارہ جو رسول اللہ ﷺ کے ساتھ محض اس لئے تھا کہ صدقات کے مال میں سے ان کی مرضی کے مطابق حصہ مل جائے۔ صدقات کے اصل حقداروں کی تفصیل۔

قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا لَّنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ آپ فرما دیجئے کہ تم لوگ اپنے مال خوشی سے خرچ کرو یا ناخوشی سے تمہاری جانب سے ہرگز قبول نہیں کیا جائے گا کیونکہ تم نافرمان لوگ ہو ﴿۵۳﴾ وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّاۤ اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا وَهُمْ كٰرِهُوْنَ اور ان کے صدقات قبول نہ کئے جانے کی وجہ صرف یہ ہے کہ وہ اللہ اور اس کے رسول ﷺ کے منکر ہیں اور وہ نماز کی ادائیگی کے لئے آتے تو ہیں مگر کاہلی و بے رغبتی کے ساتھ اور اپنا مال اللہ کی راہ میں خرچ کرتے تو ہیں مگر بڑی بددلی اور ناگواری کے ساتھ ﴿۵۴﴾ فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ وَلَاۤ اَوْلَادُهُمْ ؕ اے پیغمبر (ﷺ)! آپ ان کے مال و دولت اور کثرت اولاد کو دیکھ کر تعجب نہ کریں اِنَّمَا يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ بِهَا فِى الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ وَهُمْ كٰفِرُوْنَ اللہ تو یہ چاہتا ہے کہ دنیا کی زندگی میں ان ہی چیزوں کے ذریعہ انہیں عذاب میں مبتلا رکھے اور بالآخر ان کی جان کفر ہی کی حالت میں نکلے ﴿۵۵﴾ وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ اور یہ لوگ اللہ کی قسمیں کھا کر تمہیں یقین دلاتے ہیں کہ یہ لوگ تم ہی میں سے ہیں

وَ مَا هُمْ مِّنْكُمْ وَ لٰكِنَّهُمْ قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ حالانکہ یہ تم میں سے نہیں ہیں، ان کا
یہ کہنا صرف اس وجہ سے ہے کہ یہ مسلمانوں سے خوفزدہ ہیں ﴿۵۶﴾ لَوْ يَجِدُوْنَ
مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا اِلَيْهِ وَ هُمْ يَجْمَحُوْنَ ان کی حالت یہ
ہے کہ اگر انہیں کوئی پناہ کی جگہ یا غار یا سر چھپانے کی جگہ مل جائے تو فوراً دوڑتے
ہوئے ادھر چلے جائیں گے ﴿۵۷﴾ وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ فِي الصَّدَقٰتِ ۚ ان میں
سے بعض لوگ ایسے بھی ہیں جو صدقات کی تقسیم میں آپ پر بے انصافی کا الزام
لگاتے ہیں فَاِنْ اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَاۤ اِذَا هُمْ
يَسْخَطُوْنَ پھر اگر ان کو صدقات میں سے ان کی خواہش کے مطابق دے دیا جائے
تو خوش ہو جاتے ہیں اور اگر ان کی خواہش کے مطابق نہ دیا جائے تو ناراض ہو جاتے
ہیں ﴿۵۸﴾ وَ لَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَاۤ اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَ رَسُوْلُهٗ ۙ وَ قَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ
سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ وَ رَسُوْلُهٗۤ ۙ اِنَّاۤ اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ اور ان کے حق
میں کیا ہی اچھا ہوتا کہ اگر وہ اس پر راضی ہو جاتے جو اللہ اور اس کے رسول نے انہیں
دیا تھا اور کہتے کہ ہمارے لئے اللہ ہی کافی ہے، اللہ ہمیں آئندہ بھی اپنے فضل سے
بہت کچھ عطا کرے گا اور اس کا رسول بھی ہم پر عنایت فرمائے گا، بلاشبہ ہم تو اللہ ہی
سے توقع رکھنے والے ہیں ﴿۵۹﴾ ع رکوع [۷] اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ وَ الْمَسٰكِيْنِ
وَ الْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا وَ الْمُؤَلَّفَةِ قُلُوْبُهُمْ وَ فِي الرِّقَابِ وَ الْغٰرِمِيْنَ وَ فِيْ
سَبِيْلِ اللّٰهِ وَ ابْنِ السَّبِيْلِ ؕ یہ صدقات تو صرف غریبوں اور مسکینوں کا حق
ہیں اور ان کا حق ہیں جو صدقات کی وصولی پر مامور ہوں یا جن کی دلجوئی منظور ہو یا



غلاموں کو آزاد کرانے اور قرض داروں کی مدد کرنے کے لئے اور جہاد کی ضرورتیں
پوری کرنے کے لئے اور مسافروں کی امداد کے لئے فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ؕ وَ اللّٰهُ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ یہ حکم اللہ کی جانب سے فرض کیا گیا ہے اور اللہ بہت علم اور بڑی
حکمت کا مالک ہے ﴿٦٠﴾